حقوق کے
لیے قلم
اٹھائیں

AMNESTY
INTERNATIONAL

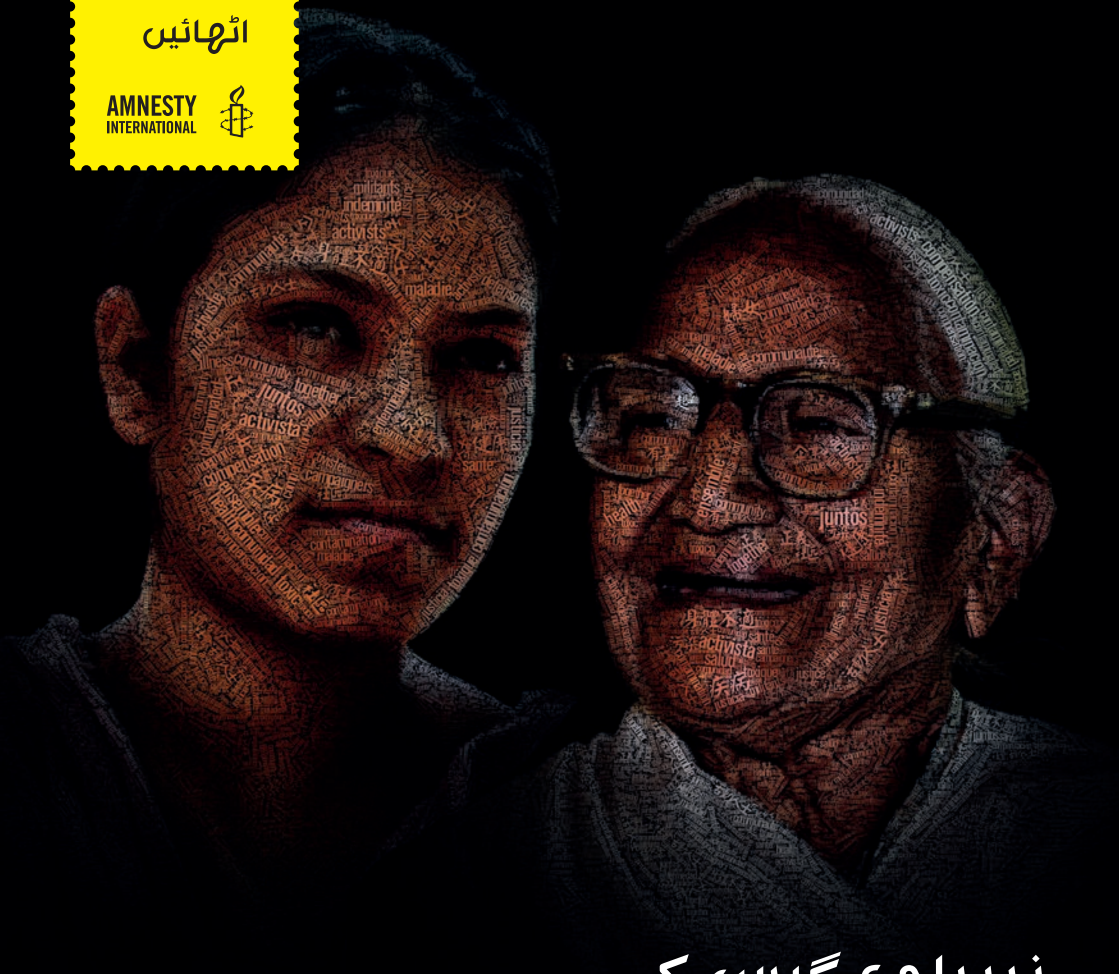

زہریلی گیس کے
متاثرین کے
لیے انصاف

بھوپال، ہندوستان کی برادری

خط لکھیں

ایک زندگی تبدیل کریں

حقوق کے لیے قلم اٹھائیں

AMNESTY INTERNATIONAL

تیس سال قبل مرکزی بھارت میں بھوپال کے ایک حشرات کش ادوایات کے پلانٹ سے تین روز تک زہریلی گیس کے اخراج سے سات سے دس ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے۔ کئی بچ جانے والے _ خصوصا عورتیں آج بھی گیس کے منفی اثرات کی وجہ سے صحت کے سنگین طویل مدتی مسائل سے دوچار ہیں۔ اس کے علاوہ اس بند فیکٹری سے آلودگی کا اخراج اب بھی مقامی آبادیوں کی صحت کے لیے سنگین خطرہ ہے۔

کارکن رام پیاری بائی اور سفرین خان اس تباہی کی سنگینی مکمل طور پر جانتی ہیں۔ رام پیاری کی بہو جس رات یہ حادثہ پیش آیا اس وقت سات ماہ حاملہ تھیں۔ جیسے ہی گیس کے اخراج سے آبادی متاثر ہونا شروع ہوئی وہ لیبر میں چلی گئیں، لیکن وہ اور اس کا بچہ جلد ہی ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ رام پیاری خود بھی کینسر سے لڑ رہی ہیں۔

سفرین کے والد کو سنگین عارضہ قلب لاحق ہے اور ان کی والدہ کو آنکھوں کی بینائی کا مسئلہ ہے۔ سفرین نے ہمیں بتایا کہ ان کی آبادی میں کئی بچے معذوری اور جسمانی عیب کا شکار پیدا ہو رہے ہیں۔ مقامی آبادی کا خیال ہے کہ وسیع پیمانے پر صحت کے مسائل میں ابتری آلودگی پانی پینے سے پیدا ہوئی۔

تیس سال بعد رام پیاری، سفرین اور بھوپال کے لوگ اب بھی انصاف کی تلاش میں ہیں۔ گیس کے اخراج سے بچ جانے والوں کو اپنے زخموں کے اعتبار سے مناسب معاوضے نہیں ملے ہیں۔ کئی غربت کی دلدل میں مزید دھنس گئے ہیں۔ آلودہ فیکٹری کا مقام آج تک صاف نہیں کیا گیا ہے۔ اور اس میں ملوث کمپنیوں کا آج تک احتساب نہیں ہوا ہے۔

Index: ASA 20/030/201
دسمبر 2014

خط لکھیں
ایک زندگی تبدیل کریں

بھارتی وزیر اعظم کو لکھیں

حکومت ہند سے فیکٹری کے مقام کی صفائی اور گیس کے اخراج اور جاری آلودگی کی ذمہ دار کمپنیوں کا احتساب کرنے کا مطالبہ کریں۔

نریندر مودی، وزیر اعظم ہندوستان کو لکھیں:
Prime Minister's Office, South Block,
Raisina Hill, New Delhi-110011, India

Fax: +91 11 2301 9545,
+91 11 2301 6857
ٹوئٹر: @NarendraModi
فیس بک: facebook.com/narendramodi

بھوپال کے لوگوں کے لیے روشنی جلائیں

تین دسمبر 2014 کو اس تباہی کے تیس سال مکمل ہونے پر بھوپال کی برادریاں ٹارچ جلا کر جلوس نکالیں گی۔ ہمیں چاہیے کہ آپ بھی اس مارچ میں انصاف کے حصول کے لیے شامل ہوں – لہذا ایک روشنی کے ساتھ (مثال کے طور پر شمع، ٹارچ، لائٹر یا لالٹین) اپنی ایک تصویر لے کر وزیر اعظم نریندر مودی کو @narendramodi پر ٹویٹ کریں۔ ساتھ میں کارروائی کا مطالبہ بھی کریں۔